

اختُر شیرانی



(1905-1942)

محمد اود خاں اختُر شیرانی راجستھان کے شہر ٹونک میں پیدا ہوئے۔ وہ اردو کے مشہور محقق اور ادیب حافظ محمود خاں شیرانی کے بیٹے تھے۔ ریاست ٹونک کا ماحول نہایت علم پرور اور زبان و ادب کو فروغ دینے والا تھا۔ اختُر شیرانی کی پڑپورش اسی ماحول میں ہوئی۔

انھیں فطرت سے بے پناہ لگاؤ تھا۔ انھوں نے اپنی نظموں میں قدرتی مناظر کو خوب صورتی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اختُر شیرانی کو رومانی شاعر کہا جاتا ہے۔ ان کی نظموں کا ایک اور اہم موضوع حُبِّ الوطنی ہے۔ ان کی نظموں میں اپنی دھرتی اور اس کے حُسن کے جلووں کا عکس جھلکتا ہے۔ ان کی شاعری میں گیتوں جیسی روانی اور نغمگی ہے۔

نظم، گیت اور سانیٹ ان کی پسندیدہ اصناف ہیں۔ ان کا کلام ”کلیاتِ اختُر شیرانی“ کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

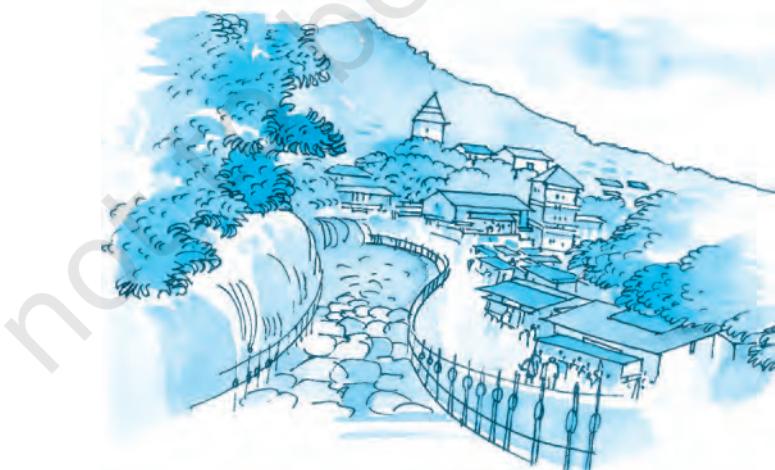


4924CH03

شاملہ

ٹھنڈے موسم کا لطف اٹھاتے ہیں
 کس قدر صاف ہے ہوا اس کی
 ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں
 دیکھو! قدرت کے یہ انوکھے روپ
 آپ شملے کی مال کو دیکھیں
 کتنا اچھا ہے ہر مکان بہار
 کوٹھیوں کی عمارتیں دیکھو
 پھرنے والوں کا جی لجھاتا ہے
 ہیں کھڑے چپڑ دیودار بہار

لوگ گرمی میں شملے جاتے ہیں
 کتنی شفاف ہے فضا اس کی
 اؤدی اؤدی گھٹائیں چھاتی ہیں
 ابھی بادل ہیں اور ابھی ہے دھوپ
 گر صفائی کے حال کو دیکھیں
 کتنی سُتھری ہے ہر دُکان بہار
 ہوٹلوں کی نفاتیں دیکھو
 سبزہ وادی میں لہلہتا ہے
 اؤچے پیروں کی ہے بہار بہار



بات کرتے ہیں آسمان سے یہ
پیار سے مُنہ زمیں کا دھوتے ہیں
بند کروں میں بھی گھس آتے ہیں
رات کا اور ہی نظارہ ہے
دیکھو اُس وقت شملے کا جو بن
آسمان نے یہاں اُتارے ہیں
شمعیں آوارہ ہیں ہواویں میں

ہیں بلندی پر ہر مکان سے یہ
بادل اتنے قریب ہوتے ہیں
راستہ گر کھیں سے پاتے ہیں
یوں تو ہر منظر اس کا پیارا ہے
جب ہوں بھلی کے قُقُعے روشن
قُقُعے کیا ہیں ہیں کچھ ستارے ہیں
شعلے سے اُڑتے ہیں فضاوں میں

(آخر شیرانی)



مشق

i- معنی یاد کجیے

| | | |
|------------------------------|---|--------|
| مزا | : | لطف |
| صف، سُقرا | : | شفاف |
| ماحول | : | فضا |
| گھر اجا منی رنگ | : | اودا |
| شملے کی ایک مشہور سڑک کا نام | : | مال |
| صفائی، پا کیزگی | : | نفاست |
| ہریالی، گھاس | : | سبرہ |
| ایک درخت کا نام | : | چپڑ |
| ایک درخت کا نام | : | دیودار |
| منظر | : | نظارہ |
| بلب | : | تُمٹے |
| خوب صورتی، حُسن | : | جو بن |

ii۔ سوچیے اور بتائیے

- 1۔ لوگ گرمی میں شملہ کیوں جاتے ہیں؟
- 2۔ شملہ میں قدرت کے کون کون سے انوکھے روپ نظر آتے ہیں؟
- 3۔ شاعر نے بادلوں کے بارے میں کیا کہا ہے؟
- 4۔ شملے کا جو بن کس وقت دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے؟
- 5۔ شاعر نے نعمتوں کی تعریف میں کیا کہا ہے؟